تبصرہ نگار: محمد یونس جنجوعہ

❷ نام کتاب: چہرے کا پردہ: واجب، مستحب یا بدعت؟
مصنف: حافظ محمد زبیر ناشر: مکتبہ رحمۃ للعالمین، لاہور
صفحات: ۲۲۴ قیمت: ۱۷۵ روپے

بعض اہل علم کو اپنی علمی قدر و منزلت کا اس قدر زعم ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے کے لیے مسلمات کو اپنی تحقیق کا تختۂ مشق بنا کر یک طرفہ نتائج قارئین کے سامنے لاتے ہیں اور قارئین کو ورطۂ حیرت و استعجاب میں ڈال دیتے ہیں، حالانکہ دین کے معاملے میں تو یہ چیز ہر وقت پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ کتاب و سنت کا فہم رکھنے اور اُن سے مسائل اخذ کرنے میں قرونِ اولیٰ کے اہل علم یقیناً صائب الرائے تھے۔ اگر یہ حقیقت تسلیم نہ کی جائے تو لازم آتا ہے کہ آج سے پہلے قرآن و سنت کو کسی نے سمجھا ہی نہیں۔ اس معاملے میں دیدہ دلیری کا یہ حال ہے کہ کوئی عالم دین اُٹھتا ہے تو سود اور شراب کی حرمت کو چیلنج کر دیتا ہے۔ کوئی دوسرا محمد فاضل منظر عام پر آکر موسیقی کو روح کی غذا اور مخلوط معاشرت کو جائز قرار دیتا ہے۔

عورت کے ستر و حجاب کے سلسلہ میں چہرے کا پردہ بھی اسی ستم ظریفی کا نشانہ بنایا گیا اور متجددین نے اسے بھی غیر ضروری قرار دیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے ایسے لوگوں کا محاکمہ نہایت مؤثر انداز میں کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ عورت کے چہرے کا پردہ مسلماتِ شرعیہ میں سے ہے۔ علاوہ ازیں فطرتِ سلیمہ بھی اس بات سے ابا کرتی ہے کہ عورت بڑی سی چادر کے ساتھ سارا جسم تو ڈھانپ لے مگر اُس کا چہرہ کھلا رہے جو کہ نسوانی حسن کا اوّلین مرکز ہے۔ اپنے دعوے کی تصدیق و تصویب کے لیے مصنف نے کتاب کو ایک تمہید اور چھ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ ابواب کے عنوانات بالترتیب اس طرح ہیں: ① باب اوّل: چہرے کا پردہ: آیاتِ قرآنی کی روشنی میں، ② باب دوم: چہرے کا پردہ: احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں، ③ باب سوم: چہرے کا پردہ: آثارِ صحابہ و تابعین کی روشنی میں، ④ باب چہارم: چہرے کا پردہ: مذاہبِ اربعہ کی روشنی میں، ⑤ باب پنجم: چہرے کا پردہ اور تواترِ عملی ⑥ ششم: چہرے کا پردہ اور چند شبہات کا جواب

اگرچہ زیر بحث عنوان پر کئی کتابیں لکھی گئی ہیں مگر اتنی مدلل، مفصل اور جامع کتاب شاید ہی اس سے پہلے منظر عام پر آئی ہو، کیونکہ اس کتاب میں وہ سارے دلائل یکجا کر دیئے گئے ہیں جو دوسری کتابوں میں متفرق طور پر لکھے گئے ہیں۔ معروف داعی دین ڈاکٹر اسرار احمد نے اس کا مقدمہ تحریر کیا اور کتاب کی تعریف کی ہے۔ کتاب معنوی حسن سے تو مالا مال ہے ہی، اچھے سفید کاغذ اور خوبصورت ٹائٹل نے کتاب کو ظاہری طور پر بھی دیدہ زیب بنا دیا ہے۔